

43307 - غروب شمس تك غسل جنابت كرنا بهول گئي

سوال

ايك عورت رمضان المبارڪ ميں غسل جنابت كرنا بهول گئي يه علم ميں ركهيں كه جماع طلوع فجر سے قبل هوا ليكن غروب شمس تك غسل كرنا بهول گئي اسلام ميں اس كا حكم كيا هوگا ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اگر كوئي شخص احتلام يا جماع سے جنبي هو جبكه جماع اذان فجر سے كيا قبل كيا هواورصبح هو جائے تو اس پر كچھ لازم نهيں آتا اس كي دليل مندرجه ذيل حديث ہے:

(عائشه رضي الله تعالى عنه بيان كرتي هيں كه: نبي كريم صلي الله عليه وسلم رمضان المبارڪ ميں بعض اوقات احتلام كے بغير جنبي هوتے توفجر هو جاتي تو رسول كريم صلي الله عليه وسلم غسل كر كے روزه ركھ ليتے تھے) صحيح بخاري (1926) صحيح مسلم (1109) .

تو اس بنا پر اس دن آپ كا روزه صحيح ہے ليكن آپ پر واجب تھا كه غسل كر نے ميں جلدي كرتيں كيونكه آپ كے ليے بروقت نمازيں ادا كرنا بهي ضروري تهيں، وقت سے تاخير كر كے نماز ادا كرنا جائز نهيں ہے .

اور دين اسلام ميں نماز بهت زياده اهميت كي حامل ہے بلكه يه روزے اور حج اور زكاة اور باقي سب عبادات سے بهي زياده عظيم اور موكد اس ليے مسلمان كو چاهيے كه وه اس كا اهمتام كرے اور اس كي قدر ومنزلت كي قدر كرتے هوئے اس كي ادائگي اوقات مقررہ پر كرے .

اور اسي ليے نماز ميں سستي كر نے والا شخص بهت هي عظيم خطرہ ميں ہے حتي كه بعض اهل علم تو بغير عذر اس كے وقت ميں صرف ايك نماز ترك كر نے والے كو كافر قرار ديتے هيں .

اور پھر تارك نماز كے ليے تو نبي كريم صلي الله عليه وسلم نے بطور ترهيب فرمايا ہے كه :

(جس نے عصر كي نماز چھوڑ دي اس كے اعمال تباہ هو گئے) صحيح بخاري حديث نمبر (553)

اس كي شرح كے ليے آپ سوال نمبر (49698) كے جواب كا مطالعہ كريں .

لهذا سوال کرنے والي کوچا بیے کہ وہ سستی کی بنا پر نماز اوقات مقررہ میں ادا نہ کرنے پر اللہ تعالیٰ سے توبہ واستغفار کرے، اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول فرماتا ہے، اور جو کوئی بھی اس کی طرف رجوع کرے اسے معاف کر دیتا ہے۔

مزید تفصیل اور فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (21806) کا جواب بھی دیکھیں۔

واللہ اعلم .